

یہ واضح ہوتا ہے کہ مولانا مودودی کی نظر میں صحابہ کرام کا مقام کیا ہے؛ اور ان تحریروں کو مرتب کرنے کی ضرورت یوں محسوس کی گئی ہے کہ مولانا موصوف کی ذات کو بعض افراد نے بوجہ اس طرح تنقید و تنقیص کی آماجگاہ بنالیا ہے کہ جیسے دنیا بھر میں فتنہ و فساد کا باعث ہی ایک ذات ہے اور یہ ذات اگر راستے سے ہٹ جائے تو دنیا سکھ اور چین کا سانس لے۔ مولانا کی ذات کو دیکھنے کی خاطر ان بعض افراد نے ان کی تحریروں سے ایسے نتائج اخذ کیے ہیں کہ صاحب تنقید کے اخلاص و شعور پر ماتم کرنے کو جی چاہتا ہے۔ وہ بیسیوں الزامات جو مولانا پر عائد کیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اور اس بات کو اس قوت اور شدت کے ساتھ دہرایا گیا ہے اور ایسے حضرات کی طرف سے دہرایا گیا ہے جن کی وضع قطع سے سادہ لوح مسلمان یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ یہ ایں جہہ و دستار یہ حضرات جھوٹ کیسے بول سکتے ہیں۔ ضرور مولانا مودودی نے کچھ گستاخیاں کی ہوں گی۔

عاصم نعمانی صاحب نے مولانا مودودی کے متعلق پھیلائی گئی اس غلط فہمی کو احسن طور پر دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو لوگ کم فرصتی کی بنا پر مولانا کی ضخیم کتب کا مطالعہ نہیں کر سکتے، اس مختصر سی کتاب کے مطالعہ سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ حق پر کون ہے؟

مرتب نے اقتباسات کو ترتیب دینے میں نہایت سلیقہ مندی کا ثبوت دیا ہے اور کہیں بھی حاشیہ دے کر قاری کے ذہن پر اثر انداز ہونے کی کوشش نہیں کی۔ انتخاب آنا جامع ہے کہ صحابہ کرام سے متعلق مولانا مودودی پر تمام الزامات و شبہات کا جواب مل گیا ہے۔ مضوی خوبیوں کے ساتھ صوری طور پر بھی یہ کتاب طباعت و کتابت کا اعلیٰ معیار رکھتی ہے۔

(۳۷) نام کتاب: اصلاح معاشرہ

مصنف: عبد الغفار اثر ایم اے

ناشر: محکمہ اوقاف لاہور۔ قیمت: درج نہیں۔

یوں تو ہر دور میں اصلاح معاشرہ کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔ کیونکہ خیر و شر کی آویزش